گیا ہے وہ بھی ہمارے نزدیک درست نہیں۔ پاکستان صرف پاکستان میں رہنے والوں نے ہی نہیں بنایا بلکہ اس کا قیام پورے برصغیر کے مسلمانوں کی مشترکہ مساعی کا نتیجہ ہے۔ امید ہے کہ فاضل مولف اور ناشر آیندہ ایڈیشن میں اس کا خیال رکھیں گے۔

ہفت روزہ آئین کا تفہیم القرآن نمبر | ناشر: فضل الرحمن رومی۔ ملنے کا پتہ دفتر ہفت روزہ آئین نسیم مارکیٹ ۲۱۔ ریلوے روڈ لاہور۔ ضخامت ۳۱۶ صفحات۔ کتابت طباعت عمدہ۔ سفید کاغذ۔ قیمت ۹/۰۰ روپے

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی شہرہ آفاق تفسیر تفہیم القرآن کی تکمیل پر ہفت روزہ آئین کا جو خاص نمبر منظرِ عام پر آیا ہے وہ اس لحاظ سے کافی افادیت کا حامل ہے کہ اس میں تفسیر اور مفسر کے بارے میں بعض نامعلوم حقائق اور بہت سی معلوم مگر بکھری ہوئی باتیں یکجا صورت میں مل جاتی ہیں۔

تین سو صفحات پر پھیلا ہوا یہ نمبر چھ حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے میں بنام فکر و نظر۔ تفہیم القرآن کی موجودہ دور میں اہمیت بیان کی گئی ہے اور ممتاز اہل قلم نے اپنے وقیع مقالات میں ثابت کیا ہے کہ علمی محاذ پر دورِ جدید کے ہر چیلنج کا مقابلہ یہ تفسیر نہایت کامیابی کے ساتھ کرتی ہے۔ دوسرا حصہ خود صاحبِ تفسیر کے اپنے قلم و زبان سے ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ تفسیر لکھتے وقت ان کے پیشِ نظر کیا مقصد تھا؟ اور یہ تفسیر کن حالات میں لکھی گئی ہے۔ تیسرے حصہ میں تفہیم القرآن کی مختلف زبانوں میں اشاعت کا تذکرہ ہے۔ چوتھا حصہ جس کا عنوان ہے۔ تفہیم القرآن پڑھتے ہوئے۔ اہلِ علم و فضل کے ان تاثرات پر مشتمل ہے جو مطالعۂ تفسیر کے دوران خود انہوں نے قائم کیے یا اپنے ماحول پر قائم ہوتے دیکھے۔ پانچواں حصہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے حالاتِ زندگی اور تفہیم القرآن کے اسلوبِ تحقیق و تصنیف سے متعلق ہے۔ اور آخری حصہ ایک مجلسِ مذاکرہ ہے جس میں علمائے کرام، جج صاحبان، وکلاء، ادباء، اساتذہ اور طلبہ نے حصہ لیا ہے۔ اور تفہیم القرآن کے بارے میں مختلف سوالات کے جوابات دیے ہیں۔ کوئی شک نہیں کہ آئین کے زیرِ تبصرہ نمبر نے تفہیم القرآن کی حقیقی اہمیت اور قدر و قیمت اجاگر کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے ایک عام قاری کے اندر اصل تفسیر کو دیکھنے اور پڑھنے کی زوردار تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔

اس قابلِ قدر نمبر میں جسے صحیح معنوں میں دستاویز کہنا چاہیے تبصرہ نگار کو اردو اور عربی کتابت کی متعدد غلطیاں نظر آئی ہیں بحیثیتِ مجموعی آئین کا تفہیم القرآن نمبر ایک اچھی کوشش ہے جس کی اشاعت پر ہم محترم ناشر